# سبق 3

# کلیسیائیں کلامِ خدا کی منادی کرتی ہیں

وہ کلیسیائیں جو کلام خدا کے اختیار کو مانتی ہیں وہاں اسے ترجیحی حیثیت اور عزت کا مقام دیا جاتا ہے۔ ان کلیسیاؤں کے پاسٹر وفاداری سے لوگوں تک کلام خدا کا پیغام پہنچاتے ہیں۔ انکے پیغام اسکی سچائیوں سے پُر ہوتے ہیں۔

پولُس جو تجربہ کار مبشر اور کلیسیائیں شروع کرنے والا تھا کلامِ خدا کی منادی پر بہت زور دیتا ہے۔ وہ اپنے نوجوان مددگار تیمتھیس کو نصیحت کرتا ہے کہ وہ کلام کی منادی کرے (۲ تیمتھیس ۴:۲)۔ وہ بزرگوں کے بارے میں بھی لکھتا ہے جو کلامِ خدا کی منادی میں مشقت کرتے ہیں (۱ تیمتھیس ۵:۱۷۔۱۸)۔

کلام خدا کی منادی کا کوئی نعم البدل نہیں ہے۔ کلام خدا کا پیغام کلیسیا کے ایمانداروں اور کلیسیا سے باہر موجود غیر ایمانداروں دونوں تک پہنچانا ضروری ہے۔ تمام لوگوں کی رائے اور اعتقادات کی درستگی کرنی چاہیے اور کلامِ خدا کی بنیاد پر انہیں پرکھنا چاہیے۔

اس سبق میں آپ اس پیغام کے بارے میں سیکھیں گے جسکی منادی کی جاتی ہے۔آپ دیکھیں گے کہ اس پیغام کی منادی کیوں کی جاتی ہے اوران لوگوں کی زندگی میں اسکے اثرات کیا ہیں جو اسے قبول کرتے ہیں۔

**اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....**

کلام کی منادی لازم ہے
کلام خدا کی منادی ایمان پیدا کرتی ہے
کلام خدا کی منادی ایمانداروں کومضبوط کرتی ہے

**یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ.....**

☆ وضاحت کرسکیں کہ کونسے پیغام کی منادی کرنی چاہیےاوراسکی منادی کیوں کرنی چاہیے۔
☆ بیان کرسکیں کہ کلام خدا کی منادی کس طرح ایمان پیدا کرتی ہے۔
☆ روحانی زندگی کی مضبوطی میں کلام خدا کی قدرت کے بارے میں جان سکیں۔

# کلام کی منادی لازم ہے

مقصد نمبرا۔اس پیغام کی صفات کی نشاندہی کرنا جسکی منادی ہمیں کرنی ہے۔

''ایک روز میں اپنے پاسٹر کی مانند مبشر بننا چاہتا ہوں''، تیمتھیس نے اتوار کی عبادت کے بعد مریم سے کہا۔

''کیوں؟'' مریم نے پوچھا۔

''کیونکہ کتنا اچھا ہوگا اگر خدا اپنے کلام میں سے مجھے کوئی پیغام دے جسے میں لوگوں تک پہنچا سکوں''، تیمتھیس نے جواب دیا۔''اسکے علاوہ بائبل مقدس میں بھی ایک تیمتھیس تھا جو مبشر تھا''۔

''آپ ایسا کر سکتے ہیں'' مریم نے اسکی حوصلہ افزائی کی۔''میں جانتی ہوں کہ آپ ایسا کر سکتے ہیں کیونکہ میں نے کسی کو یہ کہتے سُنا تھا کہ ہم سب کو منادی کرنی یا یسوع کے بارے میں بتانا چاہیے''۔

منادی کے معنی ہیں کوئی پیغام اس طرح پہنچانا کہ لوگ اسے سُننا چاہیں۔اسکا مقصد یہ ہے کہ لوگ یسوع پر ایمان لائیں کہ وہ منجی اور خداوند ہیں۔پولُس رسول انسان کی ضرورت اور خدا کے فضل پر جو اس ضرورت کو پورا کر سکتا ہے دونوں پر زور دیتا ہے۔اسکے معنی یہ ہیں کہ اسکے پیغام میں یسوع المسیح پر ایمان کے وسیلہ سے نجات کی خوشخبری شامل تھی۔

لازم ہے کہ پیغام کا مرکز المسیح ہو۔پولس کرنتھیوں کی کلیسیاء کو لکھتا ہے:

''اب اے بھائیو! میں تمہیں وہی خوشخبری جتائے دیتا ہوں جو پہلے دے چکا ہوں جسے تم نے قبول بھی کر لیا تھا اور جس پر قائم بھی ہو...... چنانچہ میں نے سب سے پہلے تم کو وہی بات پہنچا دی جو مجھے پہنچی تھی کہ مسیح کتابِ مقدس کے مطابق ہمارے گناہوں کے

لئے موا'' (اکرنتھیوں ۱۵:۱-۳)۔

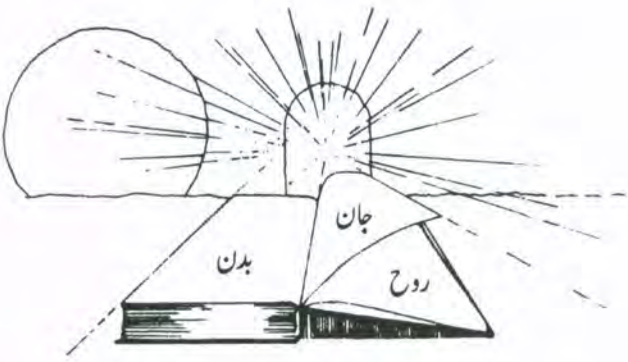


لازم ہے کہ پیغام کا مرکز بائبل مقدس ہو جس میں ساری کتابِ مقدس کی تعلیم شامل ہو اور لازم ہے کہ یہ پیغام انسان کے سارے وجود یعنی روح، جسم اور جان کی ضرورت کو پورا کرے۔ یہ انسان کی جان کے لئے نجات کی، بدن اور ذہن کے لئے شفا کی اور انسان کی روح کو گرمانے کے لئے روح کے بپتسمہ کی پیش کش کرتا ہے۔ مزید برآں انجیل المسیح کی دوسری آمد کی جلالی امید کی پیشکش بھی کرتی ہے۔ یہ کیسا عظیم الشان پیغام ہے!

ایسے پیغام میں نہ صرف المسیح کی زندگی جسکا بیان انجیل میں کیا گیا ہے بلکہ اعمال کی کتاب کا کام بھی شامل ہے۔ جب ہم المسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے کی منادی کرتے ہیں تو ہم اس وعدہ کو یاد کرتے ہیں جو انہوں نے مددگار بھیجنے سے متعلق کیا تھا (یوحنا ۱۶:۱۴)۔ یہ وعدہ عید پنتکست کے روز روح القدس کے نزول سے پورا ہوا۔ جس پیغام کا مرکز بائبل مقدس ہو اس میں ساری بائبل کا پیغام شامل ہونا چاہیے۔

اس پیغام کی منادی کا کام صرف ہمہ وقت پاسٹروں یا مبشروں کا نہیں جو عام طور پر منادی کرتے ہیں ۔ لاکھوں ایماندار غیر رسمی طور پر بھی انجیل کا پیغام دیتے ہیں ۔ ابتدائی کلیسیاء ایسا کرتی تھی ۔ سخت ایذا رسانی پر کلیسیا کے عام رکن انطاکیہ بھاگ گئے جو شام میں ہے ۔ یہاں انہوں نے غیر یہودیوں میں انجیل کی منادی کی اور انہیں یسوع کی خوشخبری سنائی ۔ نتیجہ یہ ہوا کہ لوگوں کی ایک بڑی تعداد ایمان لائی اور خداوند کی طرف رجوع ہوئی ۔ ان نئے لوگوں سے ایک نئی کلیسیا وجود میں آئی جو غیر اقوام کی پہلی کلیسیا تھی (اعمال ١١: ١٩۔٢١)۔

عام لوگوں کے وسیلہ سے منادی کی ایک مثال آوری کوسٹ، جنوبی افریقہ کے لوگوں میں ملتی ہے ۔ روح سے معمور کسانوں اور اساتذہ نے اپنی چھٹیوں میں ہفتے کے کئی دن انجیل کی بشارت کے لئے دیئے ۔ اپنے افریقی پاسٹروں کی رہنمائی میں یہ لوگ کئی علاقوں میں گئے ۔ چھوٹے چھوٹے گروہوں میں انہوں نے درختوں کے سائے میں بیٹھے ہوئے کئی خاندانوں کو انجیل کی خوشخبری سنائی ۔ جب گاؤں کے لوگوں نے اپنی مانند عام لوگوں سے انجیل کا پیغام سُنا تو انہوں نے یسوع کو اپنا منجی قبول کیا۔ نتیجتاً کئی نئی کلیسیائیں شروع ہوئیں۔

کلیسیائیں اس پیغام کی منادی نہ صرف اپنی عبادت گاہوں میں کرتی ہیں بلکہ وہ گھروں، بازاروں، خیموں یا ہالوں، قید خانوں اور ہسپتالوں، بزرگوں اور ذہنی بیمار لوگوں میں بھی کرتے ہیں ۔ ہم نے ساحلوں پر، پہاڑی گاؤں میں پتھر کے گھروں کے اندر، گلیوں کوچوں اور مشرقی شہروں کی بلند و بالا عمارتوں میں موجود گھروں میں بھی کلامِ خدا کی منادی کی ہے۔

## مشق

1 کونسے تین مندرجہ ذیل الفاظ المسیح کے متعلق پیغام بیان کرتے ہیں جسکی منادی پولُس نے کی (اکرنتھیوں ۱۵:۳-۴)؟

الف: پیدا ہونا۔ ب: مصلوب۔
ج: دفن۔ د: مُردوں میں سے جی اٹھا۔
و: آسمان پر چڑھ گیا۔

2 درست بیان کے حروف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔ بائبل مقدس کو مرکزی حیثیت دینے والا پیغام وہ ہے۔

الف: جو کتاب مقدس کے حوالے سے شروع ہوتا ہے۔
ب: وہ بائبل مقدس کی کہانی یا تمثیل سے نکلتا ہے۔
ج: جو کلامِ خدا کی سچائیوں کا اطلاق لوگوں کی ضروریات پر کرتا ہے۔

3 اعمال ۸:۴ کا موازنہ اعمال ۱۳:۲-۵ سے کریں۔ مندرجہ ذیل جملہ مکمل کریں۔

-------------اور-------------نے رسمی انداز میں ہیکل میں منادی کی۔ جو-----------------پراگندہ ہو گئے تھے انہوں نے---------نجات کے پیغام کی غیر رسمی منادی کی۔

4 وہ کونسی جگہیں ہیں جہاں ایمانداروں کو انجیل کی منادی کرنی چاہیے؟

------------------------------------

# کلامِ خدا کی منادی ایمان پیدا کرتی ہے

مقصد نمبر۲۔ کلامِ خدا اور ایمان میں تعلق بیان کرنا۔

آیئے دیکھتے ہیں کہ پولُس نے کس طرح کرنتھیوں میں ایک نئی کلیسیا شروع کی۔ وہاں ''بہت سے کرنتھی سنکر ایمان لائے اور بپتسمہ لیا'' (اعمال ۱۸:۸)۔ سب سے پہلے انہیں خدا کا کلام سننا تھا۔ کلام سننے سے انکے دل میں ایمان پیدا ہوا اور یسوع المسیح پر ایمان کے وسیلہ سے انہوں نے نئی پیدائش حاصل کی۔

''یہ وہی ایمان کا کلام ہے جسکی ہم منادی کرتے ہیں...... پس ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا مسیح کے کلام سے'' (رومیوں ۱۰:۸، ۱۷)۔

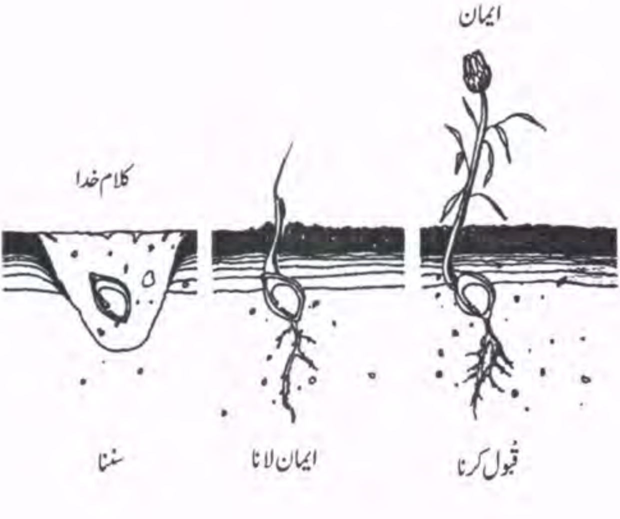

یوحنا رسول نے انجیل اس خاص مقصد سے لکھی کہ لوگ ایمان لائیں اور خدا کے بیٹے یسوع المسیح پر ایمان لانے سے وہ زندگی پائیں (یوحنا ۲۰:۳۱)۔

انجیل کا پیغام سنانے کے بعد ایک افریقی نے اپنے سننے والوں کو دعوت دی کہ وہ یسوع المسیح کو قبول کریں۔ کئی لوگوں نے نجات پائی۔ تاہم ایک شخص بہت مایوس دکھائی دیتا تھا۔ کلام خدا کے خادم نے بڑی نرمی سے اس سے بات کی اور اسکے بعد یسعیاہ ۵۳:۶ میں سے پڑھا، ''ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے۔ ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا''۔

اس شخص نے جواب دیا، ''یہ تو میں ہوں۔ میں نے ایک گنہگار زندگی بسر کی ہے۔ میں ہی کھویا ہوا ہوں''۔

''مایوس نہ ہوں'' مبشر نے کہا ''اس آیت کے بقیہ حصے کو سنیں''۔ پھر اس نے آیت کا بقیہ حصہ پڑھا، ''پر خداوند نے ہم سب کی بدکرداری اس پر لادی'' کیا آپکو اس بات کی سمجھ آئی ہے؟ خدا نے آپکے گناہوں کا بوجھ یسوع المسیح پر لادا جو آپکی جگہ صلیب پر موا۔ کیا آپ اس پر ایمان لاتے ہیں؟''۔

''یہی تعلیم یہاں دی گئی ہے''۔

''پھر آپکے گناہوں کی سزا کہاں ہے؟'' مبشر نے پوچھا۔

''یہ سزا یسوع پر لادی گئی ہے'' اور ان الفاظ کے ساتھ ہی اس شخص نے اپنا چہرہ اوپر اٹھایا اور خوشی سے چلا اٹھا۔ ''اے میرے خدا میں تیرا شکر گذار ہوں۔ میں آزاد کیا گیا ہوں! یسوع نے میری سزا اٹھالی ہے!''۔

نجات بخش ایمان اس شخص کے لئے سننے اور پھر کلام خدا پر ایمان لانے سے عمل میں آیا۔

مشق

5 اپنے الفاظ میں کلام خدا اور ایمان کے درمیان تعلق کو بیان کریں۔

-----------------------------------

-----------------------------------

## کلامِ خدا کی منادی ایمانداروں کو مضبوط کرتی ہے

مقصد نمبر۳: بیان کرنا کہ کیسے کلام خدا ایمانداروں کے لئے ترقی کا باعث بنتا ہے۔

جب یسوع پر آزمائشیں آئیں تو اپنے دشمن کو شکست دینے کیلئے اُنھوں نے کلام کو ہتھیار کے طور پر استعمال کیا۔ ہمارے لئے بھی یہ ایسا ہی ہے۔ کلام خدا'' روح کی تلوار جو خدا کا کلام ہے لے لو'۔ (افسیوں ۶:۱۷) فتح حاصل کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اُن آزمائشوں میں سے جن کا ہمارے خداوند نے روزوں کے بعد سامنا کیا اُن میں سے ایک کچھ اس طرح تھیں۔'' اور آزمانے والے نے پاس آکر اُس سے کہا اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو فرما کہ یہ پتھر روٹیاں بن جائیں۔ اُس نے جواب میں کہا لکھا ہے کہ آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہیگا بلکہ ہر بات سے جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے''۔ (متی ۴:۳۔۴)

ان الفاظ سے یسوع نے شیطان کو شکست دی۔ اور انہی الفاظ سے ہمیں بتایا گیا کہ خدا کا کلام ہمارے لئے کتنا اہم ہے۔ ہماری روز کی روٹی سے بھی زیادہ ہے۔ تاہم اگر ہمیں اپنی جسمانی قوت کو برقرار رکھنا اور نشوونما پانی ہے تو کھانا ہمارے لئے نہایت اہم ہے۔ اگر ہم روحانی طور پر بڑھنا اور آزمائشوں میں قائم رہنا چاہتے ہیں تو ہمیں ہمیشہ کلامِ خدا سے اپنے

آپ کو سیر کرنا ہے۔

زبورنویس اس کو کچھ اس طرح بیان کرتا ہے" تیری باتیں میرے لئے کیسی شیرین ہیں! وہ میرے منہ کو شہد سے بھی میٹھی معلوم ہوتی ہیں"۔(زبور۱۱۹:۱۰۳)اعمال ۸:۸ میں ہم پڑھتے ہیں کہ فلپس کی سامریہ میں منادی کے بعد"اُس شہر میں بڑی خوشی ہوئی"۔

ہم سب شادمان رہنا پسند کرتے ہیں۔لیکن خوشی اچھا محسوس کرنے سے بھی ہمارے لئے کچھ زیادہ ہے۔" خداوند کی شادمانی تمہاری پناہ گاہ ہے"۔(نحمیاہ ۸:۱۰) جیسے کہ ہم تھوڑا سا پیچھے دیکھیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ اس کی خوشی کی وجہ خدا کا کلام ہے۔

یہ اُسی کا کلام ہے جو ہمیں خدا کے فضل کا پیغام دیتا ہے اس کی نہایت اعلیٰ بخشش۔ (افسیوں ۱:۶) جب پولُس تین سال کی خدمت کے بعد افسس کو چھوڑ کر جارہا تھا تو وہ جانتا تھا کہ لوگوں کو نئے مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا تو اُس نے اُن کو ان الفاظ سے تسلی دی:

"اب میں تمہیں خدا اور اُسکے فضل کے کلام کے سُپرد کرتا ہوں جو تمہاری ترقی کرسکتا ہے اور تمام مقدسوں میں شریک کر کے میراث دے سکتا ہے"۔(اعمال ۲۰:۳۲)

## مشق

**6** جملے کی درست تکمیل کے حروفِ تہجی پر دائرہ لگائیں۔

خدا کا کلام روحانی کھانا ہے جو

الف: ہماری روحانی ترقی کے لئے ضروری ہے۔

ب: میٹھے کی مانند مزیدار ہے لیکن ضروری نہیں۔

ج: ہم دوسروں کے ساتھ بانٹ سکتے ہیں۔

7 کیوں یسوع نے کہا کہ ہمیں روٹی کے ساتھ ساتھ خدا کے کلام کی بھی ضرورت ہے؟

-----------------------------------

-----------------------------------

8 پولُس نے کہا کہ خدا کے فضل کا پیغام -----------------

-----------------------------------

# اپنے جوابات کی پڑتال کریں

1 ب: مصلوب۔ ج: دفن۔

د: مردوں میں سے جی اُٹھا۔

5 ایمان خدا کا کلام سُننے اور یقین کرنے سے پیدا ہوتا ہے۔

2 ج: جو کلام خدا کی سچائیوں کا اطلاق لوگوں کی ضروریات پر کرتا ہے۔

6 الف: ہماری روحانی ترقی کے لئے ضروری ہے۔

ج: ہم دوسروں کے ساتھ بانٹ سکتے ہیں۔

3 پولُس، برنباس، ایماندار، جگہ بہ جگہ۔

7 روٹی صرف ہماری جسمانی ضروریات کو پورا کرتی ہے۔ ہمیں روحانی غذا کی بھی ضرورت ہے۔

4 آپ کا جواب۔ شاید آپ نے ان جگہوں کی فہرست بنائی ہو جیلیں، تفریحاتی مقامات پر، اپنے چمن میں جب آپ مواقع تلاش کریں گے تو آپ کو خود ہی ملتے جائیں گے۔

8 ہماری ترقی کرتا ہے اور ہمیں خدا کی برکتیں عطا کرتا ہے۔